

بزرگوں کے مزارات پر حاضری سے کس طرح زیادہ سے  
زیادہ فیوضات حاصل کر سکتا ہے



فاسی

عبدالسلام بن مشیش رحمہ اللہ نے حضرت سیدنا ابوالحسن علی شاذلی رحمہ اللہ سے فرمایا کہ: ”میں بھرے ہوئے برتن میں کیسے کچھ ڈالوں اور لکھی ہوئی حقیقت پر کیا لکھوں۔“ جب بندہ اپنے آپ کو متاجج کبھی گا اور اپنے علم و عمل کی نفی کرے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسکے دل و باطن پر فحوشات اور ررمتوں کی بارش ہوگی۔

## شروع میں کرنے والے اعمال:

جب اولیاء اللہ میں سے کسی ولی کی قبر پر حاضر ہو تو سب سے پہلے سلام کرے اسکے بعد ایصال ثواب کرے اور مراقبہ کے لئے ادب سے ولی کے سینے کے سامنے بیٹھے۔ قبر کے زیادہ قریب نہ بیٹھے، نہ سجدہ کرے، نہ جھکے اور نہ ہاتھ لگائے بلکہ تھوڑا فاصلے پر بیٹھے۔ اسکے بعد یہ اذکار کرے۔

(۱۰) دس مرتبہ درود شریف (کوئی بھی درود شریف)

(۶۶) چھیاسٹھ مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

(۶۶) چھیاسٹھ مرتبہ سُبُوْحٌ قُدُّوْسٌ وَتَنَافُكٌ وَرُبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ

(۶۶) چھیاسٹھ مرتبہ رَبِّ غَفُورٌ وَرَحِيمٌ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

(۳۳) تینتیس مرتبہ يَا ذَلْجَلالَ وَالْإِكْرَامِ

(۳) تین مرتبہ اَفْحَسْنٰهُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ۔۔۔ آخر تک (سورۃ مومنون کی آخری آیات)

(۱۰) دس مرتبہ درود شریف۔

## اوپر والے اذکار پڑھتے ہوئے مراقبہ میں کیا سوچے

حضرت سیدنا عبدالعزیز دینار رحمہ اللہ کے ارشاد کا مفہوم ہے:

اے میرے بیٹے یہ تصور کرو جب تم ان اذکار کو پڑھ رہے ہو تو یہ الفاظ اپنی شکل میں تیرے منہ سے نکل رہے ہیں۔ ساتھ ہی یہ تصور کرے کہ اللہ تعالیٰ کا نام جو نور سے لکھا ہوا ہے قبر شریف کے اوپر فضا میں معلق ہے۔ تیرے پڑھے اذکار بھی اس نام مبارک میں جذب ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے مبارک نام سے ایک نورانی روشن ستون قبر شریف پر نور برسا رہا ہے اور پھر وہ نور منعکس ہو کر تیرے دل و دماغ تک پہنچ رہا ہے اور اس سے دل و دماغ روشنی سے چمک رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جس کے دل میں ہدایت کا نور داخل ہو جائے تو وہ گویا ایسا آب حیات ہے کہ جو روح اسکو چمک لے وہ گمراہی سے محفوظ رہتی ہے۔

## ان اذکار کو پڑھتے ہوئے کیا تصور کرے

ان اذکار کو پڑھتے ہوئے بندہ یہ سوچے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہے ہیں، میرا ذکر سن رہے ہیں اور میرے ساتھ ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اللہ کے نام کا تصور کرے کہ میرے سر کے اوپر نہایت روشنی سے اللہ تعالیٰ کا پاک نام لکھا ہوا ہے اور اس سے نور اور روشنیاں نکل کر میرے جسم پر پڑ رہی ہیں۔ ان روشنیوں کی وجہ سے میرے جسم، دل، دماغ اور روح سے گناہوں کے اثرات اور سیاہی مٹ رہی ہے اور رگ رگ سے یہ نور گزر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے: "اے میرے رب! میرے جسم اور روح کو گناہوں کے زنجیر اور غلٹ سے پاک فرما اور اس کی جگہ نور سے منور فرما دے۔"

جب بندہ سچی توبہ کرتا ہے تو وہ ملائکہ اور ارواح کو روشن اور چمکدار نظر آتا ہے جسکی وجہ سے وہ اس حاضری سے زیادہ قائمہ اٹھائے گا۔

نوٹ: سفر میں فضول گفتگو، نمازوں کو ضائع ہونے اور نامحرموں کو دیکھنے سے بچے۔



## بزرگوں کے مزارات پر حاضری سے کس طرح زیادہ سے زیادہ فیوضات حاصل کر سکتا ہے

نموٹ: ہاں سیدنا عبدالمعزؒ دعا فرماتے ہیں کہ:

"میں جب تم کسی ولی کے مزار پر جاؤ تو اپنے دل و دماغ کو اللہ تعالیٰ کی حضوری اور وحیان میں لگائے رکھو کیونکہ تمام فیوضات حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی آتے ہیں۔ دل اور دماغ کو ایک برتن کی طرح خالی رکھو یعنی اپنے دل و دماغ کو دنیوی، شیطانی، نفسانی اور گناہوں کے خیالات اور سوچوں سے پاک رکھو اور اپنے آپ کو خالی سمجھو۔ اپنے علم، عمل اور گفتاری پر تازہ کرو، ورنہ جیسے شیخ

## زیارت کا سفر شروع کرنے سے پہلے

سفر زیارت شروع کرنے سے پہلے ایک یا دو دن اوپر لکھے گئے آداب اور ہدایات پر عمل کرنے کے بعد کثرت کے ساتھ توبہ کے نوافل پڑھے۔ اس کے بعد اللہ کی بارگاہ میں دعا کرے اور عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے عرض کرے: ”اے اللہ! مجھے گناہوں اور گناہوں کے اثرات اور سیاسی سے پاک و صاف فرما اپنی رحمت سے“۔

ان دنوں میں بار بار دھیان اللہ کی طرف لے کر جائے اور ہر برے عمل کو چھوڑ دے مثلاً قلمیں دیکھنا، نا محرم

عورتوں کو دیکھنا۔ اسی طرح عورتیں نا محرم مردوں کو نہ دیکھیں۔ مردوں کا بغیر حذر کے جماعت کی نماز مشائع کرنا، گویا زبان، کان، آنکھ، ہاتھ، پاؤں، پیٹ، شرمگاہ اور دل و دماغ کے گناہوں سے مکمل پرہیز کرے۔

یہ سب کر کے بھی دل میں اپنی کمی کو تاحی پر ڈرے کہ میں ان پاک ہستیوں کی بارگاہ میں حاضر ہونے کے لائق نہیں لیکن یہ اللہ کا فضل ہے کہ مجھے یہ شرف حاصل ہو رہا ہے۔

## نماز توبہ

نماز توبہ کی دونوں رکعتوں میں قرآن مجید کی کوئی بھی سورت پڑھ سکتے ہیں مگر مشائخؒ نے فرمایا ہے کہ اگر بندہ آسانی سے ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیت الکرسی، ایک مرتبہ سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں اور تین مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھے گا تو زیادہ ثواب ہوگا۔

## توبہ کی نماز کے بعد اذکار:

نماز کے بعد دعا کرے اور اس کے بعد

(۱۰) دس مرتبہ درود شریف (کوئی بھی درود شریف پڑھ لے)

(۱۰۰) سو مرتبہ یا اللہ

(۱۰۰) سو مرتبہ یا و خضن

(۱۰۰) سو مرتبہ یا و جنیم

(۱۰) دس مرتبہ درود شریف۔

جو بندہ روحانی طور پر حضور سید دو عالم ﷺ تک پہنچنا چاہتا ہے اسکو چاہیے پہلے وہ اپنے شیخ کی محبت و اطاعت میں فانی ہو جائے اور طریقہ محمدی پر چلے اسلئے کہ شیخ آقا دو جہاں حضرت محمد ﷺ کا جانشین ہے۔

آخر میں پھر یہ تصور کرے سیدنا عبدالعزیز دہلوی رحمہ اللہ اپنی قبر انور سے نکل رہے ہیں اور آپ کو سینے سے لگا رہے ہیں۔ جو بندہ ٹیک نیت اور اخلاص کے ساتھ یہ اعمال کرے گا تو یقیناً اسکی رہنمائی کی جائے گی اور تمام مشائخ اسکو گویا گلے لگائیں گے۔ اولیاء اللہ نے جس کو گلے لگایا تو سمجھو گویا آپ ﷺ نے اس پر شفقت فرمائی ہے۔



## مزار سے واپس لوٹنے کے بعد حاصل کئے ہوئے فیوضات و برکات کی کس طرح حفاظت کرے

جب سفر سے واپس لوٹے تو چار رکعت نماز تو پڑھے اور اسکے بعد سیدنا عبدالعزیز دہلوی رحمہ اللہ کے دربار کی حاضری اور سفر میں جو کچھ کوتاہی اور غلطی ہوگئی تو اسکی معافی مانگے اور استغفار کرے اسکے بعد چار رکعت نماز شکر ادا کرے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے گنہگار کو اس سفر زیارت کا شرف بخشا۔ سفر سے لوٹنے کے بعد ہر پچھ کے دن دس منٹ مراقبہ کرے۔ مراقبے میں پورے سفر کو اپنے ذہن میں دہرائے اور یہ تصور کرے کہ میری روح سیدنا عبدالعزیز دہلوی رحمہ اللہ کے دربار پر حاضر ہے اور وہ وہی اذکار پڑھ رہی ہے اور فیوضات حاصل کر رہی ہے اور وہ سارے انوار سے دوبارہ جسم و روح مستفید ہو رہے ہیں۔ اللہ کا نام حقیقی و حال بن کر ان فیوضات کی حفاظت کرے گا اور ان انشاء اللہ اضافہ ہوگا تاکہ انسان آنے والی زندگی اور آخرت میں بھی فائدہ اٹھائے ورنہ تو وہ ضائع ہو جائیں گے دوبارہ گناہوں میں مشغول ہو جانے کی وجہ سے۔ اصل حفاظت تو جب ہی ہوگی جب بندہ پوری طرح طریقہ محمدیہ یا جو جس بزرگ کے بھی سلسلہ کے ساتھ مسلک ہے اس پر پوری طرح موت تک چلتا رہے۔





## صبح اور اور شام کرنے والے اعمال اور اذکار

- (۱) دس مرتبہ درود شریف
- (۲) ایک گھنٹہ **اَللّٰهُ اَللّٰهُ** کا ذکر
- (۳) دس مرتبہ درود شریف
- (۴) ایک گھنٹہ **اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ سُبْحَانَكَ اِجْمَعُ بَيْنِیْ وَ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ سُبْحَانَكَ فِی الدُّنْیَا قَبْلَ الْاٰخِرَةِ**
- (۵) دس مرتبہ درود شریف
- (۶) ۴۵ منٹ درود شریف
- (۷) دو رکعت نماز توبہ
- (۸) دو رکعت نماز شکر

## صبح و شام کے اعمال اور اذکار کے دوران کیا سوچے

سچی طلب یعنی مقصود اللہ کی رضا اور قرب حاصل کرنا ہو نہ کہ شہرت، کشف اور کرامات۔ اخلاص کے ساتھ پوری توجہ سے یعنی جسم، دل اور دماغ سے اللہ کو پکارے اور اپنے ذہن میں یہ یقین سوچے تازہ کرے

(۱) اللہ تعالیٰ میرے ساتھ ہے (۲) اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے (۳) اللہ تعالیٰ میرے دل کی پکار سن رہا ہے۔

اسکے بعد تصور کرے کہ اللہ تعالیٰ کا نام قبر شریف سے کچھ اونچائی پر نور سے لکھا ہوا ہے اور پورے مزار کو نور کر رہا ہے اور ساتھ ہی یہ تصور کرے حضور سید دو عالم ﷺ کے روضہ شریف سے ایک نور کا ستون آ رہا ہے اور اس نور کے ساتھ مل گیا ہے۔ پھر تصور کرے یہ نور پھیلتا جا رہا ہے اور آپ کے دل میں داخل ہو کر آپ کے قلب پر نور سے دہان لکھ رہا ہے جس کی وجہ سے آپ کے دل میں آپ کے مرشد کی محبت اور اس کا احترام جذب ہو رہا ہے۔ اسکے بعد تصور کرے پورے جسم پر دہان لکھا ہوا ہے۔ اسی طرح کچھ دیر بعد اسی تصور کے ساتھ وہ نور آپ کے دل پر اسم محمد ﷺ لکھ رہا ہے اور اسکی وجہ سے حضور ﷺ کی مزید محبت اور آپ ﷺ کے احترام کو دل جذب کر رہا ہے۔ اسکے بعد پورے جسم پر اسم محمد ﷺ نور سے نقش کر دیا جاتا ہے اسی ترتیب سے آخر میں اللہ تعالیٰ کے اسم پاک کے بارے میں بھی مراقبہ کرے۔